احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 26 جون 2004ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L. 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 26 جون 2004ء، 7 جمادی الاول 1425 ہجری - 26 احسان 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 140

حسن عمل کی دعا

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نماز میں یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ اچھے اعمال اور بہترین اخلاق کی طرف میری راہنمائی فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو اچھائیوں کی طرف ہدایت دے۔

(سنن نسائی کتاب الافتتاح باب الدعاء بین التکبیر والقراءۃ حدیث نمبر 886)

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ کینیڈا

کینیڈا میں شاندار استقبال، سرکاری عمائدین سے ملاقاتیں، حضور کو وان شہر کی چابی پیش کی گئی

رپورٹ: عبدالماجد طاہر صاحب

21 جون 2004ء

بروز پیر

صبح دس بج کر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئر پورٹ روانگی کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کیلئے احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد صبح سے ہی بیت الفضل لندن میں جمع ہونی شروع ہوگئی تھی۔ حضور انور نے ہاتھ ہلا کر سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کے بعد ایئر پورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔

گیارہ بج کر دس منٹ پر حضور انور ایئر پورٹ پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی چیکنگ وغیرہ کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ ایئر پورٹ پر حضور انور کو مکرم منصور شاہ صاحب نائب امیر یو۔کے نے دیگر جماعتی عہدیداران کے ساتھ الوداع کہا۔ حضور انور نے ان سب احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد امیگریشن کی کارروائی مکمل ہوئی اور حضور انور کچھ دیر کے لئے VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

گیارہ بج کر پینتیس منٹ پر حضور انور جہاز میں سوار ہونے کے لئے VIP لاؤنج سے روانہ ہوئے۔ برٹش ایئرویز کی فلائٹ BA093 دوپہر بارہ بج کر دس منٹ پر ہیتھرو ایئر پورٹ لندن سے ٹورانٹو (کینیڈا) کے لئے روانہ ہوئی۔ سات گھنٹے کی مسلسل فلائٹ کے بعد کینیڈا کے مقامی وقت کے مطابق دوپہر دو بج کر دس منٹ پر جہاز ٹورانٹو کے PEARSON انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر پہنچا۔ فلائٹ اپنے معمول کے وقت 2:25 کی بجائے 14 منٹ قبل 2:11 پر پہنچ گئی۔ جونہی حضور انور جہاز سے باہر تشریف لائے مکرم نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے حضور انور کا استقبال کیا۔ امیر صاحب کے ساتھ جہاز کے دروازہ پر حکومت کے افسران جوڈی سگرو (Judy Sgro) فیڈرل منسٹر امیگریشن اینڈ سٹیزن شپ جم کیری جیانس (Jim Karygiannis) ممبر آف پارلیمنٹ، اور پارلیمنٹری سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے بھی حضور انور کا استقبال کیا۔ امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے ایئر پورٹ کے VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے جہاں محترمہ صاحبزادی امتہ الجمیل صاحبہ بنت حضرت مصلح موعود باوجود اپنی بیماری کے تشریف لائی ہوئی تھیں۔ ان کے ہمراہ ان کی صاحبزادی یاسمین ملک صاحبہ، داماد مکرم مامون ملک صاحب اور بچے بھی تھے۔ اسی طرح محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب وکیل الاشاعت تحریک جدید ربوہ مع بیگم صاحبہ، محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب اور سید طارق احمد صاحب بھی موجود تھے۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کی طرف سے حضور انور کے استقبال کے لئے امیر صاحب کینیڈا کے علاوہ خلیفہ عبدالعزیز صاحب نائب امیر اول اور ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری، سیکیورٹی کے خدام اور ایگزیکٹو حاضر تھے۔

VIP لاؤنج میں حکومت کے مندرجہ ذیل نمائندگان استقبال کیلئے حاضر تھے۔

1۔ آنریبل جوڈی سگرو منسٹر آف امیگریشن اینڈ سٹیزن شپ (جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے)

2۔ جم کیری جیانس۔ ممبر آف پارلیمنٹ پارلیمنٹری سیکرٹری ٹرانسپورٹ۔

3۔ آنریبل جو وولپے (Joe Volpe) فیڈرل منسٹر ہیومن ریسورسز

4۔ آنریبل جین آگسٹین (Jean Augustine) فیڈرل منسٹر ملٹی کلچرزم۔

5۔ آنریبل ماریا منا (Maria Minna) ممبر آف پارلیمنٹ، سابق فیڈرل منسٹر انٹرنیشنل کوآپریشن۔

6۔ آنریبل ڈیوڈ کیپلن (David Kaplan) منسٹر برائے انفراسٹرکچر و ہاؤسنگ جو وزیر اعلیٰ اونٹاریو کی نمائندگی میں تشریف لائے تھے۔

ٹورانٹو ایئر پورٹ جس کا سرکاری نام Lester Pearson Airport ہے پیل ریجن (Peel Region) میں واقع ہے اس ریجن کی پولیس کا ایک سینئر آفیسر Mike Mc Millen بھی حضور انور کے استقبال کے لئے حاضر تھا۔

VIP لاؤنج میں حضور انور نے ان سب مہمانوں کو شرف مصافحہ بخشا اور ان سے گفتگو فرمائی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد حضور انور جماعت کینیڈا کے مرکز بیت ...... کے لئے روانہ ہوئے۔ ایئر پورٹ پر بھی اور پھر راستے میں بھی RCMP جو پولیس کا مرکزی ادارہ ہے کا نمائندہ حضور انور کی مشایعت کے لئے موجود رہا۔ جب قافلہ کی گاڑیاں یارک ریجن (York Region) جس میں بیت ...... واقع ہے داخل ہوئیں تو اس ریجن کی دو پولیس کاروں نے قافلہ کو Escort کرنا شروع کیا۔

بیت...... مرکز اور ملحقہ احمدی آبادی دارالامن (Peace Village) کو حضور انور کے استقبال

(باقی صفحہ 2 پر)

جلسہ سالانہ کینیڈا 2004ء

احمدیہ ٹیلی ویژن کے Live پروگرام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا کے فضل سے آج کل کینیڈا کا دورہ فرما رہے ہیں۔ اور جلسہ سالانہ کینیڈا 2004ء میں بھی بنفس نفیس رونق افروز ہوں گے۔ اس سلسلہ میں جلسہ کینیڈا کے پروگرام درج ذیل ہیں جو احمدیہ ٹیلی ویژن پاکستانی وقت کے مطابق Live نشر کرے گا۔ ان پروگرام کے نشر مکرر کا وقت بھی ساتھ شامل کیا گیا ہے۔

2 جولائی حضور انور کا Live خطبہ جمعہ 11:15 رات
3 جولائی خطبہ جمعہ (نشر مکرر) 7:00 صبح، 1:00 دن 6:30 شام
3 جولائی حضور کا لجنہ سے خطاب (Live) 8:15 رات
4 جولائی خطبہ جمعہ (نشر مکرر) 8:15 دن، 1:00 دن
4 جولائی جلسہ سالانہ کی کارروائی (Live) 3:30 دوپہر
4 جولائی اختتامی خطاب حضور انور 7:00 بجے شام

5 جولائی خطبہ جمعہ 2 جولائی (نشر مکرر) 7:00 صبح 5:30 سہ پہر
5 جولائی لجنہ سے خطاب (نشر مکرر) 8:30 بجے صبح 7:00 بجے شام
5 جولائی اختتامی خطاب (نشر مکرر) 11:00 بجے دن 9:00 بجے رات

(شعبہ سمعی بصری نظارت اشاعت ربوہ)

ایک احمدی طالبہ کا اعزاز

مکرم میاں عبدالرزاق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع میرپور آزاد کشمیر لکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ میرپور آزاد کشمیر کی ایک طالبہ مکرمہ صبیحۃ الرحمن صاحبہ بنت مکرم خواجہ عبدالرحمن صاحب نے پاکستان سائنس فاؤنڈیشن اسلام آباد کے زیر اہتمام تیرہویں سائنس پوسٹر مقابلہ میں حصہ لیا اور اول پوزیشن حاصل کی۔ اور -/5000 روپے انعام کی حقدار قرار پائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 1)

کے لئے دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ مختلف جگہوں پر آرائشی گیٹ تعمیر کر کے ان پر استقبالیہ نعرے درج تھے انی معک یا مسرور. اھلاً و سھلاً و مرحبا Welcome to Canada صدر دروازہ کی تزئین و آرائش دیدہ زیب تھی۔ بیت...... مشن ہاؤس سے ملحقہ علاقہ میں ایک بجے سے ہی احباب، خواتین اور بچے جمع ہونے شروع ہو گئے تھے حتی کہ حضور انور کی 3:20 پر تشریف آوری کے وقت ان کی تعداد دس ہزار سے کہیں تجاوز کر چکی تھی۔ ہر طرف خوشی سے تمتماتے چہرے اپنے پیارے آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بے تاب تھے۔ بیت ...... کے دامن میں شاہراہ احمدیہ ایوینیو کا صدر دروازہ بھی خوب سجا ہوا تھا۔

حضور انور کا قافلہ جین سٹریٹ (Jane Street) سے احمدیہ ایوینیو میں داخل ہوا تو حضور انور کی کار پر نظر پڑتے ہی ساری فضا، السلام علیکم حضور اور نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ ہزاروں کی تعداد میں احمدی احباب نے اللہ اکبر کے نعروں کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ ان نعروں میں مرزا غلام احمد کی جے انسانیت زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد اور جماعت کینیڈا زندہ باد کے نعرے شامل تھے۔ حضور انور کار سے باہر تشریف لائے تو جماعت کی نمائندگی میں ملک لال خاں صاحب نائب امیر دوم، نصیر احمد خان صاحب افسر جلسہ سالانہ و نیشنل سیکرٹری ضیافت، عبدالحلیم طیب صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت اور خالد محمود ملک صاحب صدر پیس ولیج جماعت نے حضور انور کا استقبال کیا اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ اس دوران بچوں نے گلاب کی پتیاں حضور انور کی کار پر برسائیں۔ حضور انور نے احمدیہ ایوینیو پر چلنا شروع کیا اور احباب کے سلام اور پر جوش نعروں کا ہاتھ ہلا ہلا کر جواب دیا۔ مختلف راستوں پر احباب جماعت کا ایک ہجوم تھا جو پیارے آقا کے دیدار کے لئے بیتاب تھا۔ حضور انور نے ان تمام راستوں سے گزرتے ہوئے ہاتھ ہلا کر سب کے سلام اور نعروں کا جواب دیا۔ حضور انور کی آمد کے ساتھ ہی MTA Canada کی طرف سے حضور انور کے استقبال کی Live نشریات شروع ہو گئیں۔ احمدیہ ایوینیو کی جنوبی جانب تھوڑے تھوڑے فاصلے پر بچے اور بچیاں خوبصورت لباس میں ملبوس کورس کی شکل میں نغمے گا رہے تھے۔ دارالامن کی سڑک کے گیٹ پر پہنچ کر حضور انور بائیں ہاتھ مڑے تو ہزاروں احمدی خواتین اور بچیوں کو اپنا منتظر پایا۔ وہ رومال ہلا ہلا کر اور اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے کینیڈا جماعت کے جھنڈے لہرا کر حضور انور کا استقبال کر رہی تھیں۔ حضور انور، بیگم صاحبہ مدظلہا کے ہمراہ ان ہزاروں خواتین کی طرف گئے اور سب کو شرف زیارت بخشا۔ اس دوران بچیاں مترنم آواز میں استقبالیہ نغمے پڑھ رہی تھیں۔

بیت ...... کے مغرب میں واقع وسیع گرین ایریا کا ایک بلاک خواتین کے لئے ریزرو کیا گیا تھا اور اس کے اندر سے گزرتا ہوا ایک لمبا راستہ جھنڈیوں سے بنایا گیا تھا تاکہ اس راستہ پر چلتے ہوئے حضور انور زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیوں کے سامنے سے گزریں اور ان کو شرف زیارت نصیب ہو۔

حضور انور کے استقبال کے لئے ٹورانٹو اور نواحی علاقہ جسے گریٹر ٹورانٹو ایریا (GTA) کہا جاتا ہے کی جماعتوں کے علاوہ کینیڈا کی متعدد دوسری جماعتوں، مونٹریال، آٹوا، ونڈسر، سینٹ کیتھرین، ہملٹن اور سیسکاٹون سے بھی احباب جماعت کثیر تعداد میں آئے تھے۔

21 جون کو موسم کی پیشگوئی میں بارش کا امکان بھی ظاہر کیا گیا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے نہایت فضل فرمایا اور حضور انور کے استقبال سے چند گھنٹے پہلے جب ہزارہا افراد بیت ...... اور مشن ہاؤس کے مختلف حصوں میں حضور انور کے استقبال کے انتظار میں کھڑے تھے، اس وقت موسم نہایت خوشگوار رہا، ہلکے ہلکے بادل تھے اور خوشگوار ہوا اور نہایت معتدل درجہ حرارت کے امتزاج نے اس Out Door انتظار کو بہت آرام دہ بنا دیا۔ فالحمدللہ۔

مردوں اور عورتوں میں سے گزرتے ہوئے حضور انور بیت ...... کی غربی جانب تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ کینیڈا، صدران جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا اور نمائندگان جماعت احمدیہ امریکہ قطار میں حضور انور کے منتظر تھے۔ حضور انور نے ان سب کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔

یارک ریجن پولیس کے تین آفیسرز نے حضور انور کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔

اس کے بعد حضور انور استقبالیہ سٹیج پر تشریف لائے جو بیت ...... کے غربی دروازہ کے چبوترہ پر بنایا گیا تھا۔ سامنے کے وسیع گھاس کے میدان میں جمع ہونے والے احباب جماعت اور ان کے پیچھے خواتین اور بچیوں نے حضور انور کا نعروں کے ساتھ پر جوش استقبال کیا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور نعروں کا جواب دیا۔ اس کے بعد حضور انور بیت ...... کے اندر تشریف لے گئے اور اس کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا اور ساتھ ساتھ مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ بیت ...... کا سنگ بنیاد 1986ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے رکھا تھا اور اکتوبر 1992ء میں اس کا افتتاح فرمایا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بیت ...... فن تعمیر میں ایک منفرد حیثیت رکھتی ہے یہ شمالی امریکہ کی سب سے بڑی بیت الذکر ہے جس میں 2,500 کے قریب نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔

بیت الذکر کے معائنہ کے بعد جب حضور انور سٹیج پر دوبارہ تشریف لائے تو اس دوران حکومت کے درج ذیل عمائدین بھی حاضر ہو چکے تھے۔

جوڈی سگرو منسٹر آف امیگریشن، جم کیری جیانس، اور ماریا منا تو ائیر پورٹ سے ہی حضور انور کے ساتھ آئے تھے وہ بھی سٹیج پر موجود تھے بعد میں رائے کلن (Roy Cullen) ممبر آف پارلیمنٹ اور مائیکل ڈیبیاسی (Michael Dibiase) جو وان سٹی (Vaughan City) جس میں ہمارا مرکز واقع ہے کے میئر (Mayor) ہیں وہ بھی پہنچ چکے تھے اسی طرح اس علاقہ یارک ریجن کے چیف آف پولیس Armand La Barge بھی حضور انور کے استقبال کے لئے آ گئے تھے۔ اس استقبالیہ تقریب کا آغاز کرتے ہوئے مکرم نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے مائیکل ڈی بیاسی میئر آف وان کا مختصر تعارف کرایا کہ وہ جماعت کے بہت اچھے دوست ہیں اور انہیں دعوت دی کہ وہ آکر خطاب کریں۔

سٹی آف وان کے میئر مائیکل ڈی بیاسی جنہیں His Worship کہہ کر ایڈریس کیا جاتا ہے نے السلام علیکم کہہ کر تقریر شروع کی۔ انہوں نے جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں اس نہایت اہم اور مسرتوں سے بھری تقریب میں شمولیت کی دعوت دی۔ پھر انہوں نے نہایت فراخدلی سے جماعت کی تعریف کی۔ جماعت کی خدمات کا قدردانی کے الفاظ سے ذکر کیا اور اس امر پر نہایت خوشی کا اظہار کیا کہ حضور پہلی دفعہ کینیڈا تشریف لائے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہماری یہ روایت ہے کہ ہم کسی کا اعزاز کرنے کے لئے اپنے شہر کی چابی اسے پیش کرتے ہیں اس لئے وہ حضور انور کی خدمت میں وان شہر کی چابی پیش کریں گے۔ چنانچہ اپنی تقریر کے بعد انہوں نے حضور انور کو City of Vaughan کی چابی پیش کی۔ اس کے ساتھ ہی میئر نے حضور انور کو ایک PLaque پیش کیا جس پر لکھا تھا کہ ہم حضور انور کو وان سٹی کے اعزازی شہری کے طور پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ اس پر فضا نعرہ تکبیر سے گونج اٹھی۔

حضور انور نے میئر کا شہر کی چابی پیش کرنے اور اعزازی شہری کے طور پر خوش آمدید کہنے پر شکریہ ادا فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ استقبال کے یہ نظارے اور تقریب دنیا بھر میں MTA پر Live دکھائی گئی۔ اس موقع پر کینیڈین میڈیا کی مقامی ٹیلی ویژن کمپنیاں بھی ان دلفریب تاریخی مناظر کی عکس بندی کر رہی تھیں۔ اس کے بعد حضور نماز کی تیاری کے لئے قیام گاہ تشریف لے گئے۔ تھوڑی دیر بعد حضور انور نے تشریف لا کر 4:30 بجے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ چونکہ حضور انور کا قیام ٹورانٹو میں 14 دن سے زائد کا ہے اس لئے حضور انور نے فیصلہ فرمایا کہ نماز قصر نہیں کریں گے۔ اڑھائی ہزار کے قریب افراد نے بیت الذکر کے اندر اور باقی افراد نے بیت الذکر کے غربی گھاس کے میدان میں نماز ادا کی۔

نماز کی ادائیگی کے لئے جب حضور انور قیام گاہ سے باہر تشریف لائے تو مقامی علاقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ Honorable Maurizio Bevilacqua جو Former Minister Financial Institutions ہیں اور Chairman Finance Committee of House of Common رہے ہیں حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے حاضر ہوئے۔ وہ اپنی بعض مجبوریوں کی وجہ سے اس سے پہلے حاضر نہیں ہو سکے تھے۔ وہ حضور کی قیام گاہ سے بیت الذکر تک حضور انور کے ساتھ چلتے ہوئے آئے اور حضور انور سے گفتگو کا شرف بھی حاصل کیا۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے لئے حضور انور 9:10 پر بیت الذکر تشریف لائے بیت الذکر نمازیوں سے بھری ہوئی تھی۔ نمازیوں کی کثرت کے باعث ایک بڑی تعداد نے پنڈال میں نماز ادا کی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے پیدل چلتے ہوئے پیس ولیج میں مکرم مرزا احسن احمد صاحب ابن مکرم مرزا انور احمد صاحب (جہاں مکرم مرزا حنیف احمد صاحب بھی ٹھہرے ہوئے تھے) کے گھر تشریف لے گئے۔ اس وقت ہلکی بارش شروع ہو گئی تھی اس کے باوجود حضور نے پیدل ہی جانے کا فیصلہ فرمایا۔ راستے میں احمدیہ ایوینیو پر واقع تمام گھروں پر چراغاں کا منظر عجیب خوشی کی کیفیت پیدا کرتا تھا۔ بیت...... مشن ہاؤس حضور انور کی رہائش گاہ اور احمدیہ پیس ولیج کے گھر بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے جگمگا رہے تھے۔ ایک بڑا ہی دل لبھانے والا منظر تھا۔ حضور انور کا قیام بیت ...... سے ملحقہ آبادی احمدیہ دارالامن (Ahmadiyya Peace Village) میں جماعت کی رہائش گاہ میں ہے۔ اس گاؤں میں 350 سے زائد احمدی خاندان آباد ہیں۔ اس کی سڑکوں اور گلیوں کے نام جماعت کے بزرگان اور مشاہیر کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ مثلاً احمدیہ ایوینیو، ناصر سٹریٹ، طاہر سٹریٹ، بشیر سٹریٹ، عبدالسلام سٹریٹ، محمود کریسنٹ، نورالدین کورٹ، ظفر اللہ خان کریسنٹ وغیرہ۔

نہایت خوبصورت وسیع و عریض بیت الذکر اور اس کے اردگرد احمدیہ آبادی کو دیکھ کر جو لطف اور دل کو سکون ملتا ہے۔ اس کا اظہار تحریراً نہیں کیا جا سکتا۔ مرزا احسن احمد صاحب کے گھر کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

22 جون 2004ء

بروز منگل

صبح پونے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح دس بجے حضور انور دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی ساڑھے دس بجے فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ جو ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ اس

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ہومیوپیتھی کی تاریخ کا ایک روشن اور درخشاں باب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات اور تجربات کی روشنی میں

ہومیو ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایک عظیم ہومیو پیتھ تھے آپ کو صرف ہومیو پیتھک دواؤں کا ہی علم نہ تھا بلکہ آپ کے لیکچرز کا بغور جائزہ لیا جائے تو جگہ جگہ آپ کو انسانی جسم کی ساخت اس کے افعال اور اس سے متعلقہ امراض کے بارے میں بھی اہم اور مفید نکات دیکھنے کو ملیں گے۔

پھر جہاں تک ہومیوپیتھی کا تعلق ہے اس پر تو آپ کا علم بے مثال اور بے بدل تھا تقسیم ہند کے بعد جب آپ کی شناسائی ہومیوپیتھی سے ہوئی تو کثرت سے آپ نے اس کا مطالعہ کیا آپ خود فرماتے ہیں:

"بعض اوقات ساری ساری رات انہیں پڑھتا رہتا"۔ (دیباچہ ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل)

آپ کے لیکچرز سے ظاہر ہے کہ آپ نے بڑے بڑے تقریباً تمام ڈاکٹرز کی کتب اور تحقیقات کو پڑھا ہے خصوصاً کینٹ کو آپ نے بہت پڑھا ہے۔

دیگر طبی علوم سے آگہی

آپ کو انسانی صحت کے لئے مستعمل دوسرے طریقہ ہائے علاج اور ان کے اصولوں کا بھی علم تھا آپ فرماتے ہیں:

میں نے چائنیز کا مطالعہ کیا ہے طب کا ان کے اصولوں کا ایلوپیتھک کا۔ (الفضل 7 مارچ 1995ء)

آپ کو کئی ایلوپیتھک ادویہ اور ان کے انسانی جسموں پر پڑنے والے اثرات کا بھی علم تھا چنانچہ آپ نے اپنے لیکچرز میں اینٹی بائیوٹک، اسپرین، ریسوچین نیوا کوئین، ہیپرین، پینسلین، مارفین، سینڈول، کیل پول، انہیلر، کلوروفام اور ایتھر، فینوباربی ٹون، سیپگا، ٹنکچر اوپیم، ٹنکچر ایپی کاک اور ڈیجی ٹیلس وغیرہ وغیرہ اور ان کے اثرات کا ذکر کیا ہے۔

وسیع طبی تجربہ

عرصے کے لحاظ سے آپ کا طبی تجربہ دیکھا جائے تو یہ 50 سال سے زائد بنتا ہے۔ اگر مریضوں کی تعداد اور امراض کے لحاظ سے تجربہ دیکھا جائے تو اس لحاظ سے بھی آپ کا تجربہ بے شمار اور ہر طرز اور مزاج اور امراض کے مریضوں سے بھرپور اور لبریز تھا۔

آپ اپنے وقف جدید کے زمانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"مجھے ایک دن میں بعض اوقات 100,100 مریض دیکھنے ہوتے تھے۔ (الفضل 14 اپریل 1994ء) بعض دفعہ تو ہم نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ہمارے پاس ایک وقت میں ہسپتال سے زیادہ مریض آجاتے تھے۔

(الفضل 22 دسمبر 1994ء)

پھر عام پیٹ درد اور نزلہ زکام سے لے کر کینسر اور ایڈز جیسے بڑے بڑے کیسز بھی آپ نے ڈیل کئے۔ پھر علاقائی لحاظ سے آپ کا تجربہ دیکھا جائے تو اس میں بھی آپ کا کوئی ثانی نہیں آپ کی ممتاز اور منفرد شان یہ ہے کہ آپ کا تجربہ دنیا کے پانچوں براعظموں پر پھیلے ہوئے لاکھوں مریضوں پر حاوی ہے اور یہ ایسی خصوصیت ہے جو دنیا میں کسی اور معالج کو نصیب نہیں آپ کے مرہم شفا سے ہر ملک اور علاقے نے فیض اٹھایا اور یہ مرہم شفا احمدیوں اور غیر احمدیوں سب کے لئے تھا۔

دوا کے ساتھ دعا اور خدا کا فضل

آپ کثرت سے دعائیں بھی کیا کرتے تھے دعا ایک طبیب کو کامیاب سے کامیاب تر طبیب بنا دیتی ہے اس کی فضیلت کیا ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"بعض اوقات اللہ تعالیٰ مناسب حال دوائی بھی بذریعہ الہام یا خواب بتلا دیتا ہے اور اس طرح دعا کرنے والا طبیب علم طب پر بڑا احسان کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 53)

آپ نے ڈاکٹرز کو بھی دعا کرنے کی تلقین کی فرمایا:

"ہم احمدی ہومیو پیتھس کو یہ بات نہیں بھولنی چاہئے دعا کا خانہ خالی نہیں رکھنا چاہئے ورنہ بہت سے خانے خالی رہ جائیں گے۔ (الفضل 11 مارچ 1997ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

مؤثر حقیقی خدا تعالیٰ ہی ہے اسی کے فضل سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 53)

چنانچہ حضور کے ہومیو پیتھک لیکچرز کو کہیں سے بھی پڑھ لیں یا آپ کی کتاب ہومیوپیتھی کو کہیں سے بھی کھول کر دیکھ لیں آپ کو اسی صفحے پر ہی یا چند صفحات کے بعد ہی خدا کے فضل سے اور ماشاء اللہ وغیرہ وغیرہ کے الفاظ بکثرت ملیں گے ہومیوپیتھی میں بلند پایہ اور ناقابل یقین معجزانہ کامیابیوں کے باوجود آپ نے اپنی ذات اور علم کو بالکل مٹا دیا تھا اور اپنی ہر کامیابی کو آپ محض خدا کا فضل قرار دیتے تھے۔

علاج میں وسیع شفا

پھر باوجود اس کے کہ آپ کا اصل مشن اور کام دین حق کی سربلندی تھا آپ کروڑوں احمدیوں کے محبوب امام بھی تھے ان شدید معروفیات میں سے نکالے گئے مختصر اوقات میں سینکڑوں مریضوں کے دیکھنے کے باوجود آپ کے ہاتھوں میں شفا پانے والے مریضوں کی شرح بہت بلند تھی مریضوں کی کثرت مگر وقت کی قلت کی وجہ سے آپ کو نسخہ جات بنانے پڑے ان سے شفا کی شرح کیا رہی آپ فرماتے ہیں:

"میرے علم میں تو یہی ہے کہ عام طور پر 70 فیصد یا اس سے زائد یہ نسخے مفید ہوتے ہیں اور یہ شفا کی بہت بڑی شرح ہے اللہ کے فضل سے۔"

(الفضل 23 جنوری 1995ء)

اپنے دور کے مصروف ترین انسان ہونے کے باوجود اور پھر غیر پیشہ ور ہونے کے اتنے کم وقت میں اتنے زیادہ مریضوں کو ڈیل کرنا اور پھر رزلٹ کی شرح بھی بہت بلند رہے اس خصوصیت میں آپ کے برابر تو درکنار کوئی دور دور تک بھی آپ کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔

حقیقی اور بے لوث خدمت خلق

آپ نے ساری دنیا میں پھیلے ہوئے لاکھوں مریضوں کو نہ صرف مفت طبی مشورے دیے بلکہ دوا بھی ہمیشہ مفت دی اور کبھی ایک پائی بھی وصول نہیں کی۔

پھر آپ نے صرف مقدار کے لحاظ سے ہی نہیں معیار کے لحاظ سے بھی بھرپور خدمت کی آپ نے مریض کو سامنے رکھ کر اس کی ساری دکھ بھری تفصیل سننے کے لئے ساری دنیا میں کثرت سے مفت ڈسپنسریاں قائم کروادیں اور پھر یہ اس قدر قائم ہوئیں کہ آپ فرماتے ہیں:

"اس کثرت سے ڈسپنسریاں قائم ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے کہ اب دنیا میں کتنی بے شمار ڈسپنسریاں قائم ہیں جو بنی نوع انسان کا علاج کرتی ہیں۔ مگر محض رحمانیت کے طور پر اس کا کوئی متبادل نہیں لیتیں مفت کی ڈسپنسریاں ہیں اور ان میں لوگ وقف ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 ستمبر 2001ء)

ہومیوپیتھی کا پھیلاؤ

جماعت احمدیہ ایک روحانی جماعت ہے اور دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ اس روحانی طریقہ علاج (ہومیوپیتھی) کو تمام دنیا میں پھیلانے کی سب سے زیادہ سعی بھی اسی جماعت نے کی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 198 ہومیو پیتھک لیکچرز MTA انٹرنیشنل پر دیے جو دنیا بھر میں نشر ہوئے اور پھر ساتھ ساتھ یہ لیکچرز جماعتی اخبارات ورسائل میں بھی شائع ہو کر تحریری صورت میں بھی دنیا بھر کے کونوں کونوں تک پھیلتے رہے بعد میں انہیں تمام لیکچرز کو Edit کر کے کتاب کی صورت میں شائع کیا گیا اب یہ کتاب "ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل" بآسانی مل سکتی ہے۔

ہومیوپیتھی کی عزت قائم کروائی

پھر اس مادی دور میں جہاں ہر طرف مادی طریقہ علاج ایلوپیتھک چھایا ہوا تھا بڑی بڑی ایلوپیتھک کمپنیاں اپنی مہنگی ادویات کی خوب تشہیر کر کے خوب خوب کما رہی تھیں حکومتیں بھی ان دولت مندوں سے متاثر ہو کر ان کی سرپرست بن بیٹھی تھیں ایسے وقت میں صرف حضرت صاحب ہی وہ واحد عالمی رہنما تھے جنہوں نے اس غریبانہ طریقہ علاج پر جو بمنزلہ یتیم کے تھا اپنا دست شفقت رکھا۔

آپ نے اپنے متعدد خطبات جمعہ اور پھر مرکزی سالانہ عالمگیر جلسوں میں جسے کروڑوں افراد دیکھتے ہیں اس کی شفایابی کے معجزانہ وحیرت انگیز واقعات بیان کر کے ہومیوپیتھی کی عزت لوگوں کے دلوں میں گاڑ دی اور ہر مزاج اور پیشے کے فرد تک چاہے اس کا میڈیکل سے دور دور تک کوئی تعلق نہ تھا اس کا پیغام بڑے زور شور سے پہنچ گیا۔

اکثر ہومیوپیتھی کو پھیلانے کا دعویٰ کرنے والے ڈاکٹرز یا کمپنیاں محض اپنی کاروباری ادویات کی تشہیر

کرتی ہی نظر آتی ہیں۔ لیکن حضرت صاحب کی عظیم خوبی یہ تھی کہ آپ نے ہومیوپیتھی کی صرف اصل ادویات کی ہی تشہیر کی کوئی کاروباری نسخہ آپ نے ہرگز نہ بنایا نہ ہی کسی کمپنی کی ادویات کو پروموٹ کیا دوسرے آپ نے ہومیوپیتھی کو اس کی اصل بنیادوں بمطابق ہانمن اعظم اور کینٹ کے ہی پھیلایا۔

پھر اگرچہ کئی ہومیو کلاسز میں آپ نے سنگل ریمیڈی کو اصل ہومیوپیتھی کہا ہے اور بے شمار مواقع پر اسی سے علاج کیا ہے مگر اس میں بھی آپ نے سختی اور ملائیت کو سخت ناپسند کیا ہے۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل ص 87)

کیونکہ عملاً مشاہدے میں آ چکا تھا کہ آپ کے ہاتھوں بے شمار معجزانہ اور حیرت انگیز شفایابیاں انہیں مرکبات کے استعمال سے ہوئی تھیں۔ اس ضمن میں دو باتیں ضرور مدنظر رہنی چاہئیں کہ آپ نے مرکبات کو خوب سوچ سمجھ کر بنایا ہے اور اسی کی ہی تلقین کی ہے۔ (الفضل 4 جون 1997ء)

آپ نے اپنے تمام مرکبات میں کم سے کم ادویہ استعمال کی ہیں اکثر مرکبات میں صرف 2 یا 3 ادویہ ہی آپ کو نظر آئیں گی۔

عاجز اور ہمدرد طبیب

پھر اس عظیم طبیب کی ایک بہت ہی عظیم خوبی بھی تھی جو بڑے بڑے اطباء میں بہت ہی کم آپ کو نظر آئے گی آپ کو جس بات کا علم نہ ہوتا تھا یا جن امور پر آپ کے تجربات نہ ہوتے تھے اس کا بغیر چھپائے علی الاعلان اظہار کر دیتے تھے چنانچہ آپ کے لیکچرز میں بیسیوں جگہ پر آپ نے فرمایا ہے اس میں میرا تجربہ نہیں، اس چیز کا مجھے علم نہیں یا ایسی بات میرے تجربے میں نہیں آئی وغیرہ وغیرہ۔

آپ فرماتے ہیں:

جو مریض کسی ڈاکٹر سے ٹھیک نہ ہو اسے خواہ مخواہ اپنے ہاتھوں میں رکھ کر لمبی تکلیف نہیں دینی چاہئے اور یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ہوسکتا ہے کہ کسی اور ڈاکٹر کے ہاتھ میں اس کا بہترین علاج ہو اس لئے اپنی شکست تسلیم کر لینی چاہئے تاکہ وہ کسی اور جگہ اپنا علاج کرا سکے۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 408)

پھر آپ نہایت درجہ شفیق اور ہر لحاظ سے ہمدرد طبیب تھے آپ مریض کی بیماری اور دکھ دور کرنے کے لئے شفا کے ہر ممکن طریق کو استعمال کرتے کئی جگہوں پر آپ نے اپنے مریضوں کے لئے دیگر چٹکلے اور ٹوٹکے بھی تجویز کئے ہیں مثلاً کینسر کے مرض میں بچی بوٹی، السر کے لئے کچے کیلے کا پاؤڈر، پھیپھڑے کے کینسر میں ہلدی، دمے کے مرض میں مرغ کے پنجوں کی یخنی اور بہت سے امراض میں شہد کو بھی تجویز کیا ہے۔

عظیم الشان دست شفا

آپ کے ہاتھوں نہایت کثرت کے ساتھ اور قسما قسم کے لاعلاج اور نہایت گئے گزرے کیسز شفا پا گئے چنانچہ ڈاکٹرز کے ٹھکرائے اور رد کیئے کیسز آپ نے ٹھیک کئے۔ بیسیوں سرجری اور آپریشن کے کیسز محض دوا سے ٹھیک ہو گئے۔ وہ جن کے بچنے کی کوئی امیدیں نہ تھیں وہ موت کے منتظر زندگی پا گئے۔ ایسے 20 حیرت انگیز واقعات پڑھنے کے لئے ملاحظہ ہو الفضل 20 مئی 1999ء۔

آپ کے ہاتھوں وہ معجزات رونما ہوئے ایسے ایسے پیچیدہ کیسز آپ نے ڈیل کئے جن میں ڈاکٹرز کہہ اٹھے کہ یہ ممکن ہی نہیں، یہ ہو ہی نہیں سکتا، ہم مان ہی نہیں سکتے آپ کے ہاتھوں ایسے نیز دیگر اہم ترین واقعات پڑھنے کے لئے دیکھیں الفضل 20 مئی 1999ء کے علاوہ الفضل 18 اپریل 1994ء، الفضل 27 اپریل 1994ء نیز کلاسز 67,54,38,24 کا بھی مطالعہ کریں جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ ایڈز کے آٹھ کیسز میں تو آپ کو یقینی کامیابی ہوئی۔

آپ کی غالباً سب سے عظیم خوبی یہ تھی کہ آپ ہر بات دلیل اور تجربے کی بناء پر کہتے تھے آپ کا اصول کیا تھا آپ فرماتے ہیں:

''مشاہدہ کو اولیت حاصل ہے نظریات بعد میں قائم ہوتے ہیں مشاہدہ نظریات کا تابع نہیں ہوتا بلکہ نظریہ مشاہدہ پر مبنی ہوتا ہے آپ کو یہ حق حاصل نہیں کہ نظریے کی خاطر مشاہدے کو توڑ مروڑ کر اسے نظریہ کے مطابق بنائیں.......... حقائق کو مت جھٹلائیں انہیں قبول کریں۔ (ایک مرد خدا زیر عنوان ہومیوپیتھی)

اس کی ایک مثال یہ ہے کہ جب آپ نے بار بار کے مشاہدے اور نہایت وسیع ہزاروں تجربات کر کے دیکھ لیا کہ اکثر مرکبات اور نسخہ جات سے 70% یا اس سے بھی زائد شفا ہوئی ہے تو آپ نے سنگل ریمیڈی نظریہ پر سختی کرنے کو حقیقت کے برعکس اور ملائیت قرار دیا اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اگر مرکبات سے بعض اوقات وقت کی بچت کے ساتھ ساتھ حیرت انگیز شفا بھی ممکن ہے تو کیوں نہ اس سے بھی فائدہ اٹھایا جائے۔

ہومیوپیتھی کے میدان میں

اہم خدمات

آپ کی لاثانی خصوصیت یہ تھی کہ آپ کا تجربہ پانچوں براعظموں پر پھیلے ہوئے لاکھوں مریضوں پر حاوی تھا پھر آپ نے ہومیوپیتھک کی بے شمار کتب بھی پڑھی تھیں آپ نے ہومیوپیتھس کے لئے عملی زندگی میں اچھی کتب کی نشاندہی کر دی آپ نے کینٹ، بورک، نیلسن، ایلن، فیرنگٹن، دی یوس، ڈیوینز، کاشی رام کی کتب کی تعریف کی ہے۔ (الفضل 6 جولائی 1994ء) آپ نے ان میں سب سے اول درجہ کینٹ کو دیا اور اس کی انگلش کی بھی تعریف کی ہے۔

آپ فرماتے ہیں:

کینٹ کی Recommendation کو ہمیشہ آپ کو وقعت سے دیکھنا چاہئے یہ وہ ایک ڈاکٹر ہے جو گپ نہیں مارتا۔ بعض عام انگریزی کا فہم جس کو عام سمجھ آتی ہو اس کو کینٹ کبھی مشکل نہیں ڈالتا۔

(الفضل 29 اپریل 1997ء)

ڈاکٹر کینٹ کی باتیں اکثر درست ہوتی ہیں۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا کار سینوسن)

آپ نے اپنے لیکچرز میں بے شمار جگہوں پر کینٹ کو کوٹ کیا ہے۔

پھر جہاں تک ہومیوپیتھی کو الف ب سے سیکھنے کے لئے ابتدائی کتب کا ذکر ہے اس میں آپ نے عابد حسین کی کتب کو سراہا ہے فرمایا:

''عابد حسین ایک ڈاکٹر ہیں سرگودھا کے انہوں نے اچھی خدمت کی ہے ہومیوپیتھی کی۔ آسان اردو میں تین چار ابتدائی کتابیں لکھی ہیں۔''

(الفضل 23 جنوری 1995ء)

پھر آپ نے حدیث نبویؐ الحکمۃ ضالۃ المومن پر عمل کرتے ہوئے ہر مفید بات جو چاہے کسی سے بھی آپ کو ملی آپ نے اس سے دوسروں کو آگاہ کر دیا آپ نے اپنے لیکچرز میں بے شمار جگہوں پر دوسروں کی مفید تحقیقات کا بھی ذکر کر دیا ہے۔

آپ چونکہ نہایت تجربہ کار تھے آپ نے ہومیوپیتھس پر ایک یہ بھی احسان کیا کہ مختلف ہومیوپیتھک کتب میں لکھی گئیں بہت سی علامات کو زیادہ آسان الفاظ میں بیان کیا اور پھر ساتھ ہی ساتھ غیر ضروری اور غیر توجہ طلب علامات کی بھی نشاندہی کر دی۔

ہومیوپیتھی میں ذاتی تحقیق

آپ نے تجربات کی کسوٹی پر پرکھی ہوئی وہ قطعی علامات بتائیں جو نہایت توجہ طلب ہیں لیکن وہ محض آپ نے دریافت کیں ان کا ذکر دیگر کتب میں ہرگز نہیں تفصیل کے لئے آپ کی ہومیوپیتھی کتاب ملاحظہ کریں۔

ہومیوپیتھی میں ریسرچ کرنے کی تلقین

ہومیوپیتھی کلاس 15 میں آپ فرماتے ہیں کہ ہومیوپیتھی کی پیدائش کو سو سال ہوئے ہیں اس میں ڈاکٹرز نے پیسے تو کمائے مگر ریسرچ کی طرف کسی نے توجہ نہ دی ڈاکٹر ہانمن کے وقت کے بعد بہت کم ریسرچ ہوئی چنانچہ آپ نے ڈاکٹرز کو بے شمار مواقع پر ریسرچ کرنے کی طرف توجہ دلائی بلکہ ان کی پوری پوری رہنمائی فرمائی۔ مثلاً آپ نے وہ مختلف امور اور پہلو بتا دیئے جن پر ہومیوپیتھی میں ریسرچ نہیں ہوئی یا جن پر ریسرچ کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ مثلاً آپ نے پوٹینسیز پر ریسرچ کی تلقین کی (ہومیوپیتھک کلاس نمبر 92) ایک اور جگہ فرمایا کہ ''معدے کے بارے میں ریسرچ بہت پیچھے ہے''.......... اس بارے میں ریسرچ کریں اور مجھے لکھیں تاکہ میں ان سب کو مناسب ہدایات دے سکوں اس طرح ایک عالمی ریسرچ شروع ہو سکتی ہے۔ (ہومیوپیتھک کلاس 33)

مشکلات اور تزکیہ نفس کی کنجی

حضرت مسیح موعود نے ایک بار مجلس عرفان کے دوران نصیحت فرمائی:-

''نماز ایسے ادا نہ کرو جیسے مرغی دانے کے لئے ٹھونگ مارتی ہے بلکہ سوز و گداز سے ادا کرو اور دعائیں بہت کیا کرو- نماز مشکلات کی کنجی ہے ماثورہ دعاؤں اور کلمات کے سوا اپنی مادری زبان میں بہت دعائیں کرو تا اس سے سوز و گداز کی تحریک ہو اور جب تک سوز و گداز نہ ہو اسے ترک مت کرو کیونکہ اس سے تزکیہ نفس ہوتا ہے اور سب کچھ ملتا ہے- چاہئے کہ نماز کی جس قدر جسمانی صورتیں ہیں- ان سب کے ساتھ دل بھی ویسے ہی تابع ہو اگر جسمانی طور پر کھڑے ہو تو دل بھی خدا کی طرف ویسے ہی جھکے- اگر سجدہ کرو تو دل بھی ویسے ہی سجدہ کرے- **دل کا سجدہ یہ ہے کہ کسی حال میں خدا کو نہ چھوڑے''**-

(ملفوظات جلد ششم طبع اول صفحہ 367-368)

ایک اور جگہ فرمایا ''کینسر سے تعلق رکھنے والی دواؤں پر مزید تحقیق ہونی چاہئے۔''

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل صفحہ 257)

پھر آپ نے ہومیوپیتھک ادویہ پر ریسرچ کی تلقین بھی کی یعنی پروونگ کے اعتبار سے ریسرچ کی جائے۔ (ہومیوپیتھک کلاسز 42,39,30)

پھر جہاں جہاں آپ نے ریسرچ کی تلقین کی ہے۔ وہیں وہ خطوط اور راہیں بھی بتلا دیں کہ جن پر چل کر ریسرچ کی جائے۔ مثلاً ہومیوپیتھک کلاس 50 میں آپ نے کینسر پر ریسرچ کرنے والے احمدیوں کو ریسرچ کے طریق بتلائے ہیں اور اس کے علاج کے بعض اہم اصولوں کا ذکر کیا ہے۔

آپ نے ریسرچ کو زیادہ وسیع اور زیادہ سے زیادہ قابل اعتبار بنانے کے لئے تمام تجربات اور رپورٹوں کو ایک مرکزی جگہ پر اکٹھا کرنے کا ارشاد فرمایا:

مثلاً کلاس 18 میں فرمایا کہ تمام تجربات اور رپورٹیں آپ کو بھجوائی جائیں پھر اکثر اور کلاسز میں بھی آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ تمام تجربات ایک ہی جگہ پر مرکزی ہومیوپیتھک بورڈ کو بھجواتے رہیں۔

شہد پر ریسرچ کی تلقین

آپ نے طبیبوں کو یہ بھی نصیحت کی کہ جب قرآن میں لکھا ہوا ہے کہ شہد میں شفا ہے تو اس کو ہرگز نہ بھولیں۔ (ہومیوپیتھک کلاس 82)

چنانچہ آپ نے ڈاکٹرز کو شہد پر ریسرچ کرنے کی تلقین کی شہد پر تحقیق کی دعوت کے ساتھ ساتھ آپ نے تحقیق کے ذرائع، اس کی منصوبہ بندی سب کا ذکر کیا ہے۔ (الفضل 17 فروری 2000ء)

محمد اشرف کاہلوں صاحب

جلیل القدر رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کے بعض واقعات

حضرت مسیح موعود کے جید رفقاء میں سے ایک حضرت منشی ظفر احمد صاحب آف کپورتھلہ تھے۔ آپ کی سیرت پر ایک قلمی نوٹ حضرت مسیح موعود نے یوں رقم فرمایا ہے۔

''حبی فی اللہ منشی ظفر احمد صاحب۔ یہ جواں صالح کم گو اور خلوص سے بھرا دقیق فہم آدمی ہے۔ استقامت کے آثار و انوار اس میں ظاہر ہیں۔ وفاداری کی علامات و امارات اس میں پیدا ہیں۔ ثابت شدہ صداقتوں کو خوب سمجھتا ہے اور ان سے لذت اٹھاتا ہے۔ اللہ اور رسول سے سچی محبت رکھتا ہے اور ادب جس پر تمام مدار حصول فیض کا ہے اور حسن ظن جو اس راہ کا مرکب ہے دونوں سیرتیں ان میں پائی جاتی ہیں۔ جزاھم اللّٰہ خیر الجزاء۔''

(ازالہ اوہام جلد دوم۔ ص325۔ طبع دسمبر 1951ء)

حضرت مسیح موعود اپنی تصنیف پرلطیف آئینہ کمالات اسلام میں آپ کا ذکر خیر اس رنگ میں فرماتے ہیں۔

''ومن الاحباء فی اللہ..... حبی فی اللہ محمد خاں و المنشی محمد اروڑا والمنشی ظفر احمد کفورتلوی۔''

(آئینہ کمالات اسلام ص582)

حضرت منشی ظفر احمد صاحب برجستہ گو اور لطیف مزاح کے مالک تھے۔ اس ضمن میں چند واقعات پیش خدمت ہیں۔

اوپر نیچے پانی

آپ بیان کرتے ہیں کہ ''ایک دفعہ منشی اروڑا صاحب۔ محمد خان صاحب اور خاکسار قادیان سے رخصت ہونے لگے۔ گرمیوں کا موسم تھا۔ اور گرمی بہت سخت تھی۔ اجازت اور مصافحہ کے بعد منشی اروڑا صاحب نے کہا کہ حضور گرمی بہت ہے۔ ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ پانی ہمارے اوپر اور نیچے ہو۔ حضور نے فرمایا۔ خدا قادر ہے۔ میں نے عرض کی۔ حضور یہ دعا انہیں کے لئے فرمانا میرے لئے نہیں کہ ان کے اوپر نیچے پانی ہو۔

قادیان سے یکہ سے سوار ہو کر ہم تینوں چلے۔ تو خاکروبوں کے مکانات سے ذرا آگے نکلے تھے کہ یکدم بادل آ کر بارش شروع ہوگئی۔ اس وقت سڑک کے گرد کھائیاں بہت گہری تھیں۔ تھوڑی دور آگے جا کر یکہ الٹ گیا۔ منشی اروڑا صاحب کے اوپر نیچے پانی اور وہ ہنستے جاتے تھے۔''

(روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب ص: 101 مؤلفہ ملک صلاح الدین صاحب)

حدیث نکل آئی

''ایک دفعہ مولوی محمد احسن صاحب امروہی، مولوی عبدالرحیم صاحب میرٹھی اور چند اور احباب اور خاکسار حضور (حضرت اقدس مسیح موعود) کے پاس بیٹھے تھے۔ حضور نے ایک اردو عبارت سنا کر فرمایا۔ کہ اس مضمون کی مجھے یاد ہے کہ ترمذی میں ایک حدیث ہے اور ترمذی جو عربی میں تھی منگوا کر مولوی محمد احسن صاحب کو دی کہ اس میں سے نکالیں۔ مولوی صاحب موصوف علم حدیث میں بہت کامل سمجھے جاتے تھے۔ انہوں نے بہت دیر تک اسے دیکھ کر فرمایا کہ حضور اس میں تو یہ حدیث نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا۔ مولوی عبدالرحیم صاحب کو کتاب دے دو۔ ان کو بھی وہ حدیث نہ ملی۔ پھر آپ نے فرمایا۔ منشی صاحب کو یعنی خاکسار کو دے دو۔ میں نے کھول کر دو تین ورق ہی الٹے تھے کہ وہ حدیث نکل آئی۔ اور میں نے حضور کی خدمت میں پیش کر دی۔ کہ حدیث تو یہ موجود ہے۔ آپ اسے پڑھتے رہے۔ اور مولوی محمد احسن صاحب حیران ہو کر مجھے کہنے لگے کہ آپ بڑے فقیہہ ہیں۔

میں نے کہا۔ میری فقاہت اس میں کیا ہے۔ یہ حضور کا تصرف ہے۔ مجھے تو اچھی طرح عربی بھی نہیں آتی۔''

(روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب مؤلفہ ملک صلاح الدین صاحب ص: 110)

آپ سچ کہتے ہیں

مولوی عبدالقادر (سابق سوداگرمل) مربی سلسلہ اپنی تصنیف ''حیات بشیر'' میں ایک روایت بیان کرتے ہیں۔ جو حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی برجستہ گوئی پر خوب روشنی ڈالتی ہے۔

حضرت منشی صاحب موصوف فرمایا کرتے تھے کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ایک مرتبہ مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ منشی صاحب! ہم آپ سے خوش نہیں کیونکہ آپ ہماری مجلس میں بہت کم بیٹھتے ہیں۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ مولوی صاحب! جس کے لیے ہم آتے ہیں وہ تو ہم سے خوش ہیں۔ آپ کی خوشی یا ناخوشی کو ہم کیا کریں۔ فرمایا کرتے تھے کہ ہم ہر وقت اس تاک میں رہتے تھے کہ حضرت مسیح موعود گھر سے تشریف لائیں اور ہم حضور کی زیارت اور ارشادات سے مستفید ہوں۔ اس لئے ہمیں حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں حاضر ہونے کا بہت کم موقعہ ملتا تھا۔

چنانچہ جب میں نے حضرت مولوی صاحب کو مندرجہ بالا جواب دیا۔ تو آپ فوراً معاملہ کی تہہ تک پہنچ گئے اور اسی وقت کھڑے ہو کر مجھے گلے لگا لیا۔ اور فرمایا کہ آپ سچ کہتے ہیں۔

(حیات بشیر۔ حاشیہ ص: 379)

جان و مال کی حفاظت

حضرت منشی ظفر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ''مقدمہ کرم دین میں حضرت صاحب کا تار میرے نام آیا کہ آپ شہادت کے لیے گورداسپور پہنچیں۔ میں فوراً گورداسپور روانہ ہوگیا۔ کرم دین نے ہر ایک گواہ کے لیے لمبی چوڑی جرح تیار کی ہوئی تھی۔ خصوصاً پرانے خدام کے لیے بہت لمبی جرح اس نے تیار کی ہوئی تھی۔ اسی طرح چند اور سوال کئے۔ جن کے جواب میں میں لاعلمی ظاہر کرتا رہا۔ آخر مجسٹریٹ نے اسے اس قسم کے سوالات کرنے سے روک دیا۔ اسی درمیان میں مجسٹریٹ نے مجھ سے سوال کیا تھا کہ آپ مرزا صاحب کے مرید ہیں۔ میں نے کہا۔ ہاں۔ پھر اس نے پوچھا کہ آپ جان و مال ان پر فدا کر سکتے ہیں؟ میں نے جواب دیا کہ جان و مال کی حفاظت کے لئے تو ہم نے بیعت کی ہے۔ وہ مجھے سوال میں پھانسنا چاہتا تھا۔ مگر یہ جواب سن کر حیران رہ گیا۔''

(روایات حضرت منشی ظفر احمد صاحب مؤلفہ ملک صلاح الدین صاحب۔ ص102 شائع کردہ احمد اکیڈمی۔ ربوہ)

اب کوئی شک وشبہ نہیں

حضرت منشی ظفر احمد صاحب بیان کرتے ہیں۔ ''میں جب قادیان جاتا تو اس کمرے میں ٹھہرتا جو بیت مبارک سے ملحق ہے۔ اور جس میں ہو کر حضرت بیت میں تشریف لاتے۔

ایک مولوی جو ذی علم شخص تھا قادیان آیا۔ بارہ نمبردار اس کے ساتھ تھے۔ وہ مناظرہ وغیرہ نہیں بلکہ حالات کا مشاہدہ کرتا تھا۔ ایک مرتبہ رات کو تنہائی میں میرے پاس اس کمرے میں وہ آیا اور کہا کہ ایک بات مجھے بتائیں۔ اور کہا کہ مرزا صاحب کی عربی تصانیف ایسی کوئی فصیح و بلیغ عبارت نہیں لکھ سکتا۔ ضرور مرزا صاحب کچھ علماء سے مدد لے کر لکھتے ہوں گے۔ اور وہ رات کو ہی ہوسکتا ہے۔ تو کیا رات کو کچھ ایسے آدمی آپ کے پاس رہتے ہیں۔ میں نے کہا۔ مولوی محمد چراغ اور مولوی معین الدین ضرور آپ کے پاس رہتے ہیں۔ یہ رات کو ضرور امداد کرتے ہیں۔ حضرت صاحب کو میری یہ آواز پہنچ گئی۔ اور حضور اندر خوب ہنسے اور مجھ تک حضور کی ہنسی کی آواز پہنچ گئی۔ حضور بہت ہنسے۔

مولوی مذکور اٹھ کر چلا گیا۔ اگلے روز جب بیت میں بعد عصر حسب معمول حضور بیٹھے تو وہ مولوی بھی موجود تھا۔ حضور میری طرف دیکھ کر خود بخود ہی ہنس پڑے اور ہنستے ہوئے فرمایا۔ کہ ان علماء کو انہیں دکھلا تو دو اور پھر ہنسنے لگے۔

مولوی عبدالکریم صاحب کو رات کا واقعہ حضور نے سنایا تو وہ بھی ہنسنے لگے۔ میں نے چراغ اور معین الدین کو بلا کر مولوی صاحب کے سامنے کھڑا کر دیا۔

چراغ ایک بافندہ ان پڑھ حضرت صاحب کا نوکر تھا۔ اور معین الدین صاحب نابینا تھے۔ جو حضرت صاحب کے پیر دبایا کرتے تھے۔ وہ شخص ان دونوں کو دیکھ کر چلا گیا اور ایک بڑے تھال میں شیرینی لے کر آیا۔ اور اس نے کہا حضور مجھے بیعت فرما لیں۔ اب کوئی شک وشبہ میرے دل میں نہیں۔ اور اس کے بارہ ساتھی بھی ساتھ ہی بیعت ہو گئے۔ حضرت صاحب نے بیعت اور دعا کے بعد ان مولوی صاحب کو فرمایا کہ یہ مٹھائی منشی صاحب کے آگے رکھ دو۔ کیونکہ وہی آپ کی ہدایت کا باعث ہوئے ہیں۔''

(سیرت المہدی جلد اول۔ روایت نمبر 777)

خط لکھنے کا مشغلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

''خط کا مجھے بچپن سے شوق ہے بڑا مزہ آتا ہے خط لکھنے کا اب تو وقت نہیں رہا۔ مگر میں سال میں ایک دفعہ کسی کا جواب دیتا ہوں اپنے ہاتھ سے۔ مگر وہ بھی بہت ہو جاتے ہیں۔ اچھے خط جو ملتے ہیں ان کو ایک دفعہ میں اپنے ہاتھ سے لکھتا ہوں۔ میں کہتا ہوں کہ ساری عمر رکھوا پنے پاس۔

اور جس سٹائل میں مجھے کوئی لکھے اسی سٹائل میں لکھتا ہوں اس سٹائل کو تھوڑا سا اور آگے کر دیتا ہوں وہ حیران رہ جاتے ہیں کہ آپ نے تو کمال کر دیا میں کہتا ہوں میں نے نہیں کمال کیا میں نے آپ کے خط کو اپنا لیا ہے۔ آپ نے جو مجھے لکھا کہ آپ کے دل میں کیا کھجلیاں تھیں۔ آپ کو اسی انداز میں لکھتا ہوں۔

یہ جتنے خط ہیں جواب کے وہ لکھنے والے کی شکل ہے اصل میں۔ اسی کی تصویر اتارتا ہوں۔ یہ مجھے شوق تھا۔ بچپن سے مجھے خط لکھنے کا بہت شوق تھا ضروری نہیں کہ کسی آدمی کو لکھوں میرے پاس اتنے خط تھے پڑے ہوئے اپنے لکھے ہوئے۔ کسی کے نام نہیں خیالی۔ اے میرے پیارے دوست۔ السلام علیکم

اس میں مزے مزے کی باتیں۔ کیا دیکھا یا سوچا۔ اور بڑے اچھے اچھے خط بند کر کے میں رکھے جاتا تھا۔ وہ سارے چوری ہو گئے۔ پتہ نہیں کہاں چلے گئے۔ لیکن ابھی بھی میرے پاس کافی خط پڑے ہوئے ہیں پرانے۔ ہر ایک کا مشغلہ ہوتا ہے نا ایک۔ میرا مشغلہ خط لکھنا تھا۔ اور اچھے خط اکٹھے کرنا۔ خط کا طریقہ ہی یہی ہے جو دل میں آئے ڈال دو۔ بہترین خط بن جاتا ہے۔ (الفضل 6 اکتوبر 1998ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36762 میں عائشہ ثمرین بنت عبدالرزاق آف منگلا قوم جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ ثمرین بنت عبدالرزاق آف منگلا ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق آف منگلا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 امان اللہ سیال وصیت نمبر 21665

مسل نمبر 36763 میں حبتہ العزیز کوثر بنت امان اللہ جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حبتہ العزیز کوثر بنت امان اللہ جوئیہ دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ جوئیہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام یٰسین وصیت نمبر 25583

مسل نمبر 36764 میں حبتہ النصیر رفعت بنت امان اللہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمد ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حبتہ النصیر رفعت بنت امان اللہ دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ جوئیہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام یٰسین وصیت نمبر 25583

مسل نمبر 36765 میں حبتہ الرحمٰن ولد مشتاق احمد شاکر قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حبتہ الرحمٰن ولد مشتاق احمد شاکر بیوت الحمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 عادل احمد رضوان ولد نسیم احمد چوہدری حیدرآباد سندھ گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور برادر موصی

مسل نمبر 36767 میں قانتہ بیگم زوجہ عبدالرزاق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1965ء ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ طلائی زیور وزن 1/2 تولہ مالیتی -/3750 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ بیگم زوجہ عبدالرزاق نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز طیب نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر ولد رفیق احمد نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر 36768 میں پروین اختر زوجہ چوہدری مقبول احمد قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن 12 گرام مالیتی -/8000 روپے۔ پلاٹ رقبہ 10 مرلے واقع نصیر آباد رحمان ربوہ مالیتی -/3,80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اختر زوجہ چوہدری مقبول احمد نصیر آباد رحمان ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 عمر احمد پسر موصیہ

مسل نمبر 36769 میں محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف جنجوعہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی قیمت موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد مکان رقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد غربی ربوہ مالیتی -/50000 روپے۔ ایک عدد آٹو رکشہ مالیتی -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ (2770+1000+1250) روپے ماہوار بصورت (تنخواہ + پنشن + آمد رکشہ) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف جنجوعہ طاہر آباد غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسنان ولد محمد ابراہیم طاہر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم شاہ وصیت نمبر 27066

مسل نمبر 36770 میں اشفاق احمد ولد چوہدری منیر احمد صاحب قوم جٹ وینس پیشہ دوکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد ولد چوہدری منیر احمد ڈاور نزد ربوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد نذیر احمد ڈاور نزد ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد عبدالرحیم ڈاور نزد ربوہ

مسل نمبر 36771 میں امتہ الجمیل انور زوجہ رفیق الرحمٰن انور قوم سروعہ جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 350 گرام مالیتی -/3500 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 یورو۔ 3۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع فیکٹری ایریا ربوہ جس کے ورثاء والدہ محترمہ ایک بھائی اور 4 بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الجمیل انور زوجہ رفیق الرحمٰن انور جرمنی گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم صاحب جرمنی

مسل نمبر 36772 میں اسلم جاوید ولد رحمت علی جاوید قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسلم جاوید ولد رحمت علی جاوید جرمنی گواہ شد نمبر 1 بیچی رفیع الدین احمد ولد چوہدری محمد شفیع جرمنی گواہ شد نمبر 2 رحمت علی جاوید ولد احمد علی صادق

مسل نمبر 36773 میں نصرت بیگم زوجہ فضل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1982ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 35 تولے مالیتی -/3400 یورو۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت بیگم زوجہ فضل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد حنیف احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد فضل احمد جرمنی

بقیہ صفحہ 2

دوران کینیڈا کی پانچ جماعتوں آٹوا، مانٹریال، نیو مارکیٹ، ویسٹن ساؤتھ، اور پیس ویلج کی پچاس فیملیز کے دو صد بچھتر افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

آٹوا اور مانٹریال کی جماعتوں سے ملاقات کرنے والی فیملیز 550 کلومیٹر کا سفر طے کر کے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کرنے کیلئے پہنچی تھیں۔

پونے دو بجے حضور انور نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے سیدہ میمونہ بیگم صاحبہ آف مسی ساگا جماعت کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ مرحومہ نے 19 جون 2004ء کو وفات پائی۔ آپ موصیہ تھیں۔ حضرت سید محمود عالم صاحب ؓ حضرت اقدس مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ ان کے خاوند یار محمد خان صاحب، حضرت صوفی احمد جان صاحب کے نواسے اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی حرم محترمہ کے بھانجے تھے۔

نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

سہ پہر پانچ بجے حضور انور دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فیملی ملاقاتیں فرمائیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات دس بجے تک جاری رہا۔ کینیڈا کی دس جماعتوں آٹوا، مانٹریال، نیو مارکیٹ، ویسٹن، ساؤتھ، کنگسٹن، سکاربرو، نارتھ یارک، ٹورانٹو سنٹرل، ویسٹن نارتھ، پیس ویلج، اور امریکہ کی مشی گن سٹیٹ، کیلیفورنیا سٹیٹ نیویارک سٹیٹ، Lousiana سٹیٹ اور اوہائیو سٹیٹ سے آنے والی فیملیز نے حضور انور سے ملاقات کی۔ اس طرح کینیڈا اور امریکہ کی ان جماعتوں سے 70 فیملیز کے 501 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

سوا دس بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء بیت الذکر میں جمع کر کے پڑھائیں۔

23 جون 2004ء

بروز بدھ

صبح پونے پانچ بجے حضور انور نے بیت الذکر ٹورانٹو تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔

صبح دس بجے حضور انور دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ کینیڈا کی سات جماعتوں، ملٹن، پیس ویلج، ویسٹ ساؤتھ، وان، بریمپٹن، مانٹریال اور ٹورانٹو سنٹرل کی 49 فیملیز کے 337 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

پونے دو بجے حضور انور نے بیت الذکر تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

سہ پہر پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات سوا نو بجے تک جاری رہیں۔ کینیڈا کی چار جماعتوں مانٹریال ویسٹ نارتھ، رچمنڈ ہل، مسی ساگا اور امریکہ کی کیلیفورنیا سٹیٹ، اوہائیو سٹیٹ، نارتھ کیرولینا سٹیٹ واشنگٹن ڈی سی، ورجینیا، روچسٹر NY اور پنسلوینیا سے 69 فیملیز کے 397 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ امریکہ کی مختلف جماعتوں سے آنے والے احباب 250 کلومیٹر سے لے کر تین ہزار کلومیٹر تک کا فاصلہ طے کر کے ملاقات کے لئے پہنچے تھے۔ ساڑھے نو بجے حضور نے بیت الذکر ٹورانٹو تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم جاوید احمد باجوہ صاحب فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد مکرم محمد یوسف باجوہ صاحب ولد اللہ بخش صاحب مورخہ 21۔ جون 2004ء بروز اتوار بعمر 75 سال وفات پا گئے ہیں۔ مکرم اقبال احمد نجم صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ ان کی میت ان کے آبائی گاؤں موضع بزتھ ضلع شیخوپورہ لے جائی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب صدر حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ 5 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ سب سے چھوٹے دو بچوں کے سوا سب بچے شادی شدہ ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم طارق بشیر صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم مقبول احمد صاحب وڈرائچ آف سعد اللہ پور ابن مکرم محبوب احمد صاحب راجیکی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 4 جون 2004ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام نجیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود حضرت مولوی غلام علی صاحب راجیکی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ بچے کی درازی عمر نیز خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی خالہ مکرمہ نصرت جمیل صاحبہ اہلیہ مکرم رانا جمیل احمد صاحب (مرحوم) چند دنوں سے بیمار ہیں۔ اس وقت فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے جلد صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم حفیظ الدین صاحب لاہور لکھتے ہیں میری اہلیہ عزیزہ نگہت حفیظ صاحبہ معدہ اور پتہ کی تکلیف میں مبتلا ہیں ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ تمام پریشانیوں اور تکلیفوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم انور حسین عباسی صاحب دارالفتوح غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ کہ میرے ماموں مکرم شمس الحق قریشی صاحب ابن مکرم عبدالغنی قریشی صاحب (گلاس فیکٹری قادیان) مورخہ 11 جون 2004ء جرمنی میں بعمر 65 سال وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ مورخہ 17 جون 2004ء کو بیت السبوح میں مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے پڑھایا۔ تدفین کے بعد قبر تیار ہونے پر مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں 2 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

شکریہ احباب

چوہدری ارشد محمود نگاہ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے گردے کی تبدیلی کا کامیابی سے آپریشن C.M.H راولپنڈی میں مورخہ 18 مئی 2004ء کو ہوا تھا۔ اب محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور احباب کرام کی دعاؤں سے خاکسار کی صحت دن بدن بہتر ہو رہی ہے۔ میں ان تمام احباب کا بہت شکرگزار ہوں کہ جنہوں نے میری بیماری کے ایام میں مجھے اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھا ہے۔ اسی طرح ان تمام عزیز و اقارب اور دوستوں کا بھی خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جو بالمشافہ یا بذریعہ فون، ڈاک وای میل میری خیریت دریافت کرتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ سب کو احسن رنگ میں جزا عطا فرمائے۔ آخر پر خاکسار دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور ڈونر کو آپریشن کے بعد ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالقادر بھٹی صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال کے C.C.U میں داخل رہی ہیں۔ اب گھر آ گئی ہیں تاہم کبھی کبھی تکلیف ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ 4

اپنی ماں سے بھی نہ پائی تھیں۔ وہ رحمت کے ساتھ کمزوروں کا ہاتھ پکڑنے والا اور نا امیدوں کے لئے پُرشفقت غمخوار ہے۔

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس: 215040 رہائش: 214691

محبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیارکردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

علمی نشست بعنوان "لاعلاج" امراض
یکم جولائی (جمعرات) عصر تا مغرب رابطہ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ: 212694

ربوہ میں طلوع وغروب 26 جون 2004ء

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:02
زوال آفتاب	12:11
وقت عصر	5:12
غروب آفتاب	7:20
وقت عشاء	9:01

رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون: 0092-4524-215045

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ڈیجیٹل سیلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں
نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلمان: ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر
سپلٹ AC، ونڈو AC
واشنگ مشین، کوکنگ رینج، کلر TV
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس، ایل جی
سام سنگ، سپر ایشیاء، اٹلس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔
طالب دعا: منصور احمد
فون 7223228-7357309

اقصیٰ فیبرکس قدم بقدم
FIXED PRICE SHOP
کی طرف سے
جلسہ سالانہ UK مبارک
اقصیٰ چوک ربوہ

گمشدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی رسید بک بنام ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس نمبر شمار 701 تا 800 ایوان محمود سے دفاتر صدر انجمن احمدیہ جاتے ہوئے سائیکل سے گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو دفتر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان یا دفتر صدر عمومی میں پہنچا کر ممنون فرماویں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

Govt LIC NO. ID-541
خوشخبری
خصوصی پیکج
37790
سبینا ٹریولز
0300-5105594
www.airbornese

نورتن جیولرز ربوہ
214214

سی پی ایل نمبر 29

ELLERY THAT STANDS OUT.
h. Innovative. Unique.

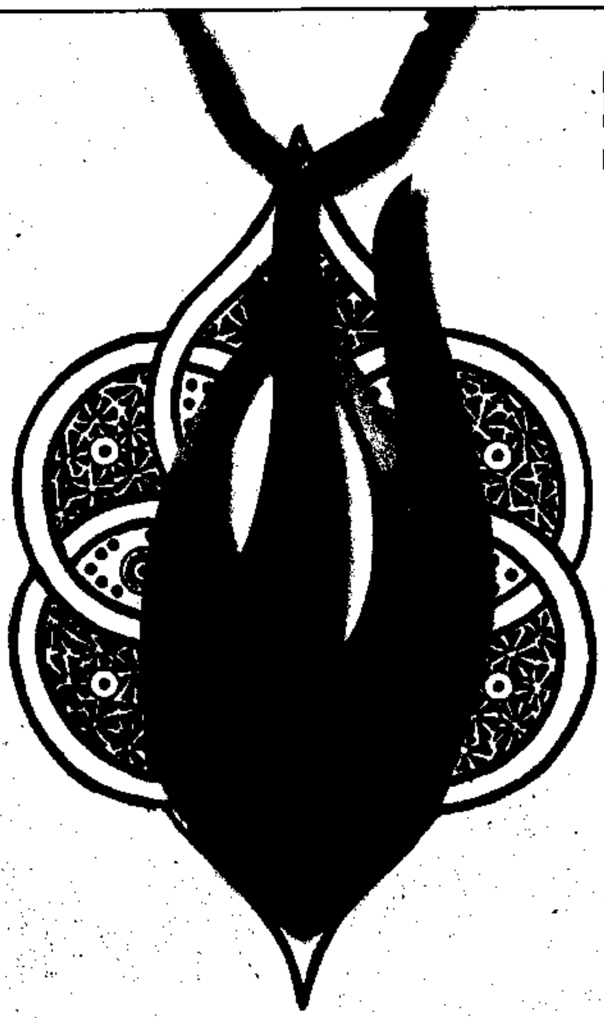

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi,
Karachi-74700.Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton.
Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174